سوال

(76)ایک حادثہ میں میری ٹانگ کٹ گئی توکیا میرے لئے امامت کرانا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک پاوں ٹخنے کے نیچے سے کٹا ہوا ہے اور یہ پاوں گاڑی کے ایک حادثہ میں کٹ گیا تھا۔کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں مقررہ امام کی عدم موجودگی میں نماز پڑھادوں یا یہ جائز نہیں ہے؟ نیز کیا میرے لئے وضو کرتے ہوئے اس پاوں پر مسح کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ کٹا ہوا پاوں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے میں رکاوٹ نہ بنے تو پھر لوگوں کو نماز پڑھانے میں کوئی حرج نہیں ۔ بشرطیکہ آپ میں امامت کی باقی شرائط موجود ہوں۔ پاوں پر مسح کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں،جب پاوں کا کچھ حصہ کٹنے سے بچ گیا ہو اور آپ نے وضو کرکے موزہ یا جراب پہن رکھی ہو اور وہ پاوں کو چھپائے ہوئے ہو تو آپ اقامت میں ایک دن رات اور سفر میں تین دن رات کی نمازیں مسح کرکے پڑھ سکتے ہیں۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ کی صحیح سنت سے یہ ثابت ہے ۔اگر پاوں ٹخنے کے اوپر سے کٹا ہو تو اس پر مسح کرنے یا اسے دھونے کی ضرورت نہیں کیونکہ ٹخنوں کے اوپر کا حصہ مسح یا غسل کا محل نہیں ہے ۔اللہ تعالی آپ کو اس کے عوض خیر وبھلائی عطا فرمائے،مصیبت کا صلہ عطا فرمائے اور صبر وثواب سے سرفراز فرمائے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص230

محدث فتویٰ